غلط کی پہچان مشکل ہوتی جارہی ہے۔آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے اپنی قیمتی رائے سے نوازیں اور اگر یہ کتاب کسی لائق نظر آئے تو اسکا ایک تعارف اپنے مجلّے میں شائع فرمادیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کتاب سے استفادہ کرسکیں۔ شکریہ والسلام حافظ عاطف وحید

بخدمت جناب مدیر الحق صاحب۔السلام علیکم۔مزاج گرامی ۔

طلباء مدارس اور فلکیات وفاق المدارس کی توجہ کیلئے:

دو روز پہلے راقم کوایک بڑے مدرسہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔درجہ سادسہ کے طلباء سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ابھی انہوں نے فہم الفلکیات پڑھنا شروع بھی نہیں کی جبکہ اب رجب المرجب کا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔یہاں اکثر مدارس میں عموماً یہی صورتحال ہے۔

کراچی کے ایک بڑے جامعہ کے فلکیات کے استاد نے بتایا کہ ہم نے تخریج اوقات نماز اور سمت قبلہ (A) طلباء کو پڑھا دیا ہے اور طلباء کو کہہ دیا ہے کہ فہم الفلکیات خود ہی پڑھ لینا

اسی طرح کے ایک اور جامعہ کے استاذ نے بتایا کہ ہم (A) تو اصل مقصد سمجھ کر اہتمام سے پڑھاتے ہیں جبکہ مریخ وعطارد کی کہانیاں با مرمجبوری......

راقم کی تجویز یہ ہے کہ وفاق کی سطح پر دیگر مضامین کی طرح نہیں بلکہ مقامی طور پر طلباء کا (A) سے متعلق تحریری امتحان یوں لیا جائے کہ درسگاہ یا امتحان گاہ میں سامنے بورڈ پر لکھ دیا جائے کہ فلاں فلاں رولنمبر وں کے طلباء مثلاً ۱۵ ر جولائی کو لاہور کے لئے طلوع آفتاب (یا ابتداء عشاء) کا معیاری وقت (سائنٹیفک) کیلکو لیٹر کی مدد سے معلوم کریں۔(معلوم مقداریں: لاہور کا عرض وطول بلد '۱۵' جولائی کا نصف النہار کا مقامی وقت اور میل شمس) جبکہ دیگر طلباء کراچی' کوئٹہ سے سمت قبلہ از خط شمال معلوم کریں۔(معلوم مقداریں: شہر اور مکہ مکرمہ کا عرض وطول بلد) (سلپ پر ایک لائن کا فارمولا طلباء کو دے دیا جائے۔مقامی ممتحن ان کے نمبر لگا کر وفاق کو بھیج دے' امسال چونکہ امتحان قریب ہیں لہذا اعلان عام کے ذریعہ مدارس کو اختیار دے دیا جائے کہ وہ چاہیں تو حسب سابق طلباء کا وفاق کی سطح پر امتحان لیں یا مقامی طور پر مذکورہ طریق پر۔آئندہ سال کے لئے ۵ سال تک اسی تجویز کے مطابق امتحان لیں۔

والسلام احقر

ملک بشیر احمد بگوی (اسلام آباد)